RBI. No. 2006-2007/299

DOBD. DIR. BC.70/13.01.01/2006-07

۳۰/ مارچ ۲۰۰۷ء

تمام کمرشیل بینک

(آر آر بی ایس کے علاوہ)

# B کی ادائیگی قرR روپئے کی را+ فیگر میں کر*

بحوالہ سرکلر نمبر DBOD. Dir. BC. 6/13-03-00/2006-07 مورخہ یکم جولائی ۲۰۰۶ء ڈپوزٹ کے انٹر & ر$ کے سلسلہ میں جس کی شرط کے مطابق بینکوں کو مشورہ ڈ*یH تھا کہ تمام ٹرانزیکشن بشمول ڈپوزٹ پر انٹر & کی ادائیگی/+یڈوانس پر انٹر & کے چارج کو قرR روپئے کی را+ فیگر میں ہونی چاہئے یعنی ۔ ۵ پیسے* ز* دہ ٹوٹے پیسے والی درج شدہ ادائیگی اس سے بڑے اگلے روپئے میں ہونی چاہئے اور ۵۰ پیسے سے کم ٹوٹے پیسے والی درج شدہ ادائیگی سے د & بردار ہوجا* چاہئے۔ بہرحال بینکوں کو مشورہ ڈ*یجا* ہے کہ کلائنٹوں کے ذریعہ ٹوٹے پیسوں پر مشتمل جاری شدہ چیکوں کو مسترد* قابل عمل قرار نہیں دینا چاہئے۔

۲۔ 5حظہ ہو کہ گورنمنٹ اکاؤ$ کے کر+یڈٹ کے کلیکشن کے لئے ٹوٹے پیسوں میں درج شدہ ا- ڈرافٹ معاملہ جس کو حال میں بینک کے ذریعہ قبول کرنے سے انکار کرڈ*یH تھا۔ گجرات، احمد*آباد، ہائی کورٹ کے سامنے*یا۔ گجرات کی ہائی کورٹ نے اس معاملہ کو سنجیدگی سے e ہوئے آر بی آئی کو ہد*ایت جاری کیں کہ وہ مذکورہ* بالا پیرا/ اف۔ا۔ میں توسیع شدہ دی ہوئی ہد*ایت کی روشنی میں منا& قانونی اقدام کرے اور اگر ضرورت پڑے تو* زہ* ین اعلا6/نوٹسیں ان تمام بینکوں کو جاری کرے جنھوں نے ٹوٹے پیسوں والے چیکوں کو نہ قبول کرنے کا خودکار سرکلر جاری کیا ہے اور یہ دیکھیں کہ ان لوگوں کے خلاف سخت کارروائی کی جارہی ہے جو ان چیکوں/ ڈرافٹوں کو e سے انکار کردیتے ہیں جن میں ٹوٹے پیسے درج ہوتے ہیں۔ لہٰذا بینکوں کو یہ بھی مشورہ ڈ*یجا* ہے کہ وہ اس*بات کو یقینی بناN کہ کلا ' کے وہ B جن میں ٹوٹے پیے درج ہوں مسترد* قابل عمل نہ قرار دیئے جاN ۔ بینکوں کو اس کا بھی جا*ہ8 چاہئے کہ خود ان کے ذریعہ اس پریکٹس پر عمل ہو رہا ہے* یا نہیں اور+ رونی آفس سرکلر بھیج کر* یا جاری کرکے ضروری کارروائی کرنی چاہئے* کہ اس *بات کی یقین دہانی ہوسکے کہ متعلقہ اسٹاف ان ہد*ایت سے بخوبی واقف ہے اور پھر عوام کو مشکلات کا سامنا نہ کر* پڑے۔ بینکوں کو یہ بھی یقین دہانی کرانی چاہئے کہ ان کے اسٹاف کے ان افراد کے خلاف منا&* دR کارروائی کی جاتے ہے جن کو ٹوٹے پیسے والے درج شدہ ڈرافٹ*یا B نہ قبول کرنے کا خطاوار**پایا جا* ہے۔

۳۔ 5حظہ ہو کہ ہد*ایت کی خلاف ورزی کرنے والے کسی بھی بینک پر بینک ریگولیشن ا I ۱۹۶۹ء- (اے اے سی ایس) کی دفعات کے تحت% مانہ کیا جائے گا۔

۴۔ ہمارے ریجنل متعلقہ آفس کو سند وصولیابی ارسال کریں۔

آپ کا مخلص

پی. جیپئی بھاسکر

(چیف جنرل منیجر)